

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عام لوگوں میں یہ بات مشورہ ہے کہ اگر روزہ دار بھول کر کھاتا یا پتا ہے تو اسے یاد نہیں دلاتا چاہیے کہ تم روزے سے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کھلاتا اور پلاتا ہے، شرعی طور پر اس کی کیا حیثیت ہے، وضاحت کریں۔

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ بِسْمِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

[11] "اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ کا ارشاد گرامی ہے : "بُو روزے دار بھول کر کھانی لے تو اسے اپنا روزہ بھوکرنا چاہیے کیونکہ اسے تو اللہ نے کھلایا اور پلایا۔

لیکن اللہ تعالیٰ کے کھانے پلانے کا یہ مطلب نہیں کہ روزے دار کو متینہ کیا جائے کیونکہ رمضان میں کھانا پنا یا ایسا کام کرنا جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہو، یہ ایک منکر کام ہے، جس کا اظہار نہیں ہونا چاہیے بلکہ روزے دار کو یاددا کر اس منکر کام کی روک تھام ضروری ہے، اگرچہ روزہ دار ذاتی طور پر محدود ہے اور بھول کر کھانے پینے سے اس کا روزہ متاثر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر کوئی تاو ان یافتہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روزہ رکھنا ضروری نہیں اسے بھی بر سر عام کھانے پینے کی اجازت نہیں، اسے بھی دوسروں سے ہبھپ کر کھانا پنا چاہیے تاکہ اسے دمکھ کر دوسرے لوگ کھانے پینے کی جرأت نہ کریں۔ بہر حال بُو روزہ دار بھول کر کھاتا یا پتا ہے اسے یاد دلانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اسے خبر دار کرنا ضروری ہے تاکہ دوسرے لوگ ماہ رمضان میں دن کے وقت لیے کام کرنے کی جسارت نہ کریں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

صحیح بخاری، الصوم ۱۹۳۳۔ [11]

حذماً عندی والله أعلم بما صواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 230

محمد فتویٰ

